[As INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Industrial Relations Act, 2012

WHEREAS it is expedient to amend the Industrial Relations Act, 2012 (X of 2012), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short Title and Commencement.** - (1) This Act may be called the Industrial Relations (Amendment) Bill, 2025.

   (2) It shall come into force at once.

2. Amendment of section 54, Act X of 2012. - In the Industrial Relations Act, 2012 (X of 2012), hereinafter referred to as the said Act, in section 54, clauses (b) and (c) shall be omitted.

3. Amendment of section 65, Act X of 2012. - In the said Act, in section 65, in sub-section (1),-

(a) for the word "A", the word "Any" shall be substituted; and

(b) after the word "such proceedings by" , the words "any officer of any registered trade union or federation of Trade Union or any person duly authorized by the workman or aggrieved party or" shall be inserted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Section 65 of the Industrial Relation Act, 2012 (Act No X of 2012), has facilitated the officers of the Collective Bargaining Agent of the same organizations whereas there are instances when there is conflict of interest and in such circumstances the poor workmen are compelled to seek legal assistance from legal professionals which is not financial affordable by such aggrieved workmen as well as troublesome mostly due to lack of comprehension of philosophy of labour legislation which is based on labour welfare. Hence, it is expedient to provide broader representation to workmen or workers as far as their representation is concerned without financial obligations.

It is quite strange that by section 54 the National Industrial Relations Commission (NIRC) is empowered with such functions which are also functions of Registrar of Trade Unions (RTU) according to section 6,7,8,9 and 10 of the Industrial Relations Act, 2012, and dual powers are not only confusing but also creating functional problems to the RTU. Therefore, it is expedient to omit clause (b) and (c) of section 54 of the Act.

Bill seeks to achieve the above-said objectives.

Sd/-
MS. SHAHIDA REHMANI
Members, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

صنعتی تعلقات ایکٹ، ۲۰۱۲ء میں مزید ترمیم کرنے کا بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے صنعتی تعلقات ایکٹ، ۲۰۱۲ء (نمبر ۱۰ بابت ۲۰۱۲ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) ایکٹ ہذا صنعتی تعلقات (ترمیمی) بل، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۲۰۱۲ء، دفعہ ۵۴ کی ترمیم۔** صنعتی تعلقات ایکٹ، ۲۰۱۲ء (نمبر ۱۰ بابت ۲۰۱۲ء) جس کا بعد ازاں مذکورہ ایکٹ کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے میں، دفعہ ۵۴ میں، شقات (ب) اور (ج) حذف کر دی جائیں گی۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۲۰۱۲ء، دفعہ ۶۵ کی ترمیم۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۶۵ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں،۔

(الف) انگریزی حرف "A" کو انگریزی لفظ "Any" سے تبدیل کر دیا جائے گا؛ اور

(ب) الفاظ "کی جانب سے ایسی کارروائیاں" کے بعد الفاظ "کسی بھی رجسٹرڈ ٹریڈ یونین یا فیڈریشن آف ٹریڈ یونین کا کوئی افسر یا ورک مین یا متاثرہ فریق کی جانب سے باقاعدہ مجاز بنایا گیا کوئی شخص" شامل کر دیئے جائیں گے۔

بیان اغراض و وجوہ

صنعتی تعلقات ایکٹ، ۲۰۱۲ء (نمبر ۱۰ بابت ۲۰۱۲ء) کی دفعہ ۶۵ نے انہی تنظیموں کے اجتماعی بارگیننگ ایجنٹ کے افسران کو سہولت فراہم کی ہے جبکہ ایسی مثالیں موجود ہیں جب مفادات کا تضاد پیدا ہوتا ہے اور ایسے حالات میں غریب مزدور قانونی پیشہ وروں سے قانونی معاونت لینے پر مجبور ہو جاتا ہے جو کہ مذکورہ متاثرہ مزدور کی جانب سے مالی طور پر قابل برداشت نہیں ہوتے اور مزدور کی بابت قانون سازی کے فلسفہ جو مزدور کی فلاح و بہبود پر مبنی ہوتا ہے کی کم سمجھی کی وجہ سے اکثر و بیشتر مشکلات در پیش آتی ہیں۔

لہٰذا، جہاں تک مالی ذمہ داریوں کے بغیر ان کی نمائندگی کا تعلق ہے تو یہ ضروری ہے کہ مزدوروں یا کارکنان کے لئے وسیع تر نمائندگی کی بابت قانون وضع کیا جائے۔

یہ انتہائی تعجب کی بات ہے کہ قومی کمیشن برائے صنعتی تعلقات (این آئی آر سی) کو دفعہ ۵۴ کے ذریعے ایسے کارہائے منصبی کے ساتھ بااختیار بنایا گیا ہے جو کہ صنعتی تعلقات ایکٹ، ۲۰۱۲ء کی دفعہ ۶، ۷، ۸، ۹/اور ۱۰ کے مطابق رجسٹرار، ٹریڈ یونین (آر ٹی یو) کے بھی کارہائے منصبی ہیں اور دوہرے اختیارات نہ صرف آر ٹی یو کے لئے غلط فہمی کا باعث ہیں بلکہ کام میں بھی مسائل پیدا کر رہے ہیں۔ لہٰذا، یہ قرین مصلحت ہے کہ ایکٹ کی دفعہ ۵۴ کی شق (ب) اور (ج) کو حذف کیا جائے۔

اس بل کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط/-

محترمہ شاہدہ رحمانی

رکن قومی اسمبلی